اتوار 12 اپریل، 2026

مضمون۔ کیا گناہ، بیماری اور موت حقیقی ہیں؟

سنہری متن: زبور 42:11 آیت

’’خدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خدا ہے، میں پھر اُس کی ستائش کروں گا۔‘‘

جوابی مطالعہ: زبور 103:2 تا 6، 10، 11، 17، 18 آیات

2۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

5۔وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔تُو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔

6۔خداوند سب مظلوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔

10۔اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق ہمیں بدلہ نہیں دیا۔

11۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

17۔ لیکن خداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تک اور اُس کی صداقت نسل در نسل ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔یعنی اُن پر جو اُس کے عہد پر قائم رہتے ہیں۔اور اُس کے قوانین پر عمل کرنا یاد رکھتے ہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج 15باب26آیت(میں ہوں)

26۔میں خداوند تیرا شافی ہوں۔

2۔ امثال4باب20تا22آیات

20۔اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔میرے کلام پر کان لگا۔

21۔اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔اُس کو اپنے دل میں رکھ۔

22۔کیونکہ جو اُس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔

3۔امثال3باب1(بھول)تا8آیات

1۔اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

2۔کیونکہ تُو اِن سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کرے گا۔

3۔شفقت اور سچائی تجھ سے جدا نہ ہوں تُو اُن کو اپنے گلے کا طوق بنانا اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لینا۔

4۔یوں تُو خدا اور انسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کرے گا۔

5۔سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔خداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ میں پست ہو گیا تھا اُسی نے بچا لیا۔

7۔اے میری جان پھر مطمئن ہو کیونکہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔

8۔اس لئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے، میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔

4۔ لوقا4باب1(تا پہلی،)آیت

1۔پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔

5۔ لوقا7باب2تا16،36تا50آیات

2۔اور کسی صوبیدار کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ اور اُس نے یسوع کی خبر سن کر یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آ کر میرے نوکر کو اچھا کر۔

4۔ وہ یسوع کے پاس آئے اور اُس کی بڑی منت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائق ہے کہ تو اُس کی خاطر یہ کرے۔

5۔ کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے اور ہمارے عبادت خانہ کو اُسی نے بنوایا۔

6۔ یسوع اُس کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبیدار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے۔

7۔ اسی سبب سے میں نے اپنے آپ کو تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔

8۔ کیونکہ میں بھی دوسروں کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

9۔ یسوع نے یہ سن کر اُس پر تعجب کیا اور پھر کر بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔

10۔ اور بھیجے ہوئے لوگوں نے واپس آ کر اُس نوکر کو تندرست پایا۔

11۔ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کے ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔

12۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔

13۔ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔

14۔ پھر اُس نے پاس آ کر جنازے کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان! میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔

16۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی امت پر توجہ کی ہے۔

36۔ اور کسی فریسی نے اُس سے دخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔

37۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔

38۔ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہت چومے اور ان پر عطر ڈالا۔

39۔ اس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔

40۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اے استاد کہہ۔

41۔ کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا۔

42۔ جب ان کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟

43۔ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔

44۔ اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا۔ تو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

45۔ تو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگر اِس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤں چومنا نہ چھوڑا۔

46۔ تو نے میرے سر پر تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے۔

47۔ اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے۔

48۔ اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔

49۔ اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے؟

50۔ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

6۔ زبور 67 باب 1 (تا دوسری ؛)، 2 آیات

1۔ خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت بخشے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر کرے۔

2۔ تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہر ہو جائے اور تیری نجات سب قوموں پر۔

سائنس اور صحت

1۔ 472 :24 (ساری)۔3

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدااور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اس لئے گناہ، بیماری اور موت کی حقیقت یہ ہولناک اصلیت ہے کہ غیر واقعیات انسانی غلط عقائد کو تب تک حقیقی دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ خدا اُن کے بہروپ کو اتار نہیں دیتا۔ وہ سچ نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ کرسچن سائنس میں ہم سیکھتے ہیں مادی سوچ یا جسم کی تمام خارج از آہنگی فریب نظری ہے جو اگرچہ حقیقی اور یکساں دکھائی دیتی ہے لیکن وہ نہ حقیقت کی نہ ہی یکسانیت کی ملکیت رکھتی ہے۔

2۔ 22-16:127

کرسچن سائنس خدا کو ظاہر کرتی ہے، بطور گناہ، بیماری اور موت کے مصنف نہیں، بلکہ بطور الٰہی اصول، اعلیٰ ہستی، عقل، بدی سے مبرا۔ یہ ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ وجودیت کا مادا غلطی ہے نہ کہ حقیقت ہے، کہ نسیں، دماغ، معدہ، پھیپھڑے، اور باقی سب میں، بطور مادا، کوئی ذہانت، زندگی نہیں اور نہ ہی احساس ہے۔

3۔ 24-15:120

صحت مادے کی حالت نہیں بلکہ عقل کی حالت ہے؛ اور نہ ہی مادی حواس صحت کے موضوع پر قابل یقین گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے،

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛ اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

4۔ 4-1:1

وہ دعا جو گناہگار کو ٹھیک کرتی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پر یہ ایمان ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے، جو اُس سے متعلق ایک روحانی فہم، ایک بے لوث محبت ہے۔

5۔ 14-6:395

ایک بڑے نمونے کی مانند، روح کو جسمانی حواس کی جھوٹی گواہیوں پر حکومت کرنے اور بیماری اور فانیت پر دعووں کو جتانے کے لئے آزاد کرتے ہوئے، شفا دینے والے کو بیماری کے ساتھ بات کرنی چاہئے کیونکہ اُسے اُس پر اختیار حاصل ہے۔ یہی اصول گناہ اور بیماری کو شفا دیتا ہے۔ جب الٰہی سائنس نفسانی سوچ کے ایمان پر اور اس ایمان پر قابو پا لیتی ہے کہ خدا پر یقین گناہ اور مادی شفائیہ طریقوں پر یقین کو نیست کر دیتا ہے، تو گناہ، بیماری اور موت غائب ہو جائیں گے۔

6۔ 21-9:11

کرسچن سائنس کی جسمانی شفا الٰہی اصول کے کام سے اب، یسوع کے زمانے کی طرح، سامنے آتی ہے، جس سے قبل گناہ اور بیماری انسانی ضمیر میں اپنی حقیقت کھو دیتے ہیں اور ایسے فطری اور ایسے لازمی طور پر غائب ہو جاتے ہیں جیسے تاریکی روشنی کو اور گناہ درستگی کو جگہ دیتے ہیں۔ اُس وقت کی طرح، اب بھی یہ قادر کام مافوق الفطرتی نہیں بلکہ انتہائی فطرتی ہیں۔ یہ اعمانوئیل، یا "خدا ہمارے ساتھ ہے" کا نشان ہیں، ایک الٰہی اثر جو انسانی شعور میں ہمیشہ سے موجود ہے اور خود کو دوہراتے ہوئے، ابھی آرہا ہے جیسے کہ ماضی میں اس کا وعدہ کیا گیا تھا کہ،

(شعور کے) قیدیوں کو رہائی

اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر پانے کے لئے

اور کچلے ہوؤں کو آزاد کرنے کے لئے

7۔ 135 :11۔15، 21۔32

وہی طاقت جو گناہ سے شفا دیتی ہے وہ بیماری سے بھی شفا دیتی ہے۔ یہ "پاکیزگی کی خوبصورتی" ہے، کہ جب سچائی بیمار کو شفا دیتی ہے، تو یہ بدیوں کو باہر نکالتی ہے، اور جب سچائی بیماری کہلانے والی بدی کو باہر نکالتی ہے، تو یہ بیمار کو شفا دیتی ہے۔

یہ کہا گیا ہے اور یہ سچ بھی ہے کہ مسیحت سائنس ہونی چاہئے اور سائنس مسیحت ہونی چاہئے، وگرنہ یا اِس کے برعکس دوسرا کوئی بھی جھوٹ اور بیکار ہی ہے؛ مگر کوئی بھی غیر ضروری یا غیر حقیقی نہیں ہے، وہ اظہار میں یکساں ہی ہیں۔ یہ دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتا ثابت ہوتا ہے۔ مسیحت جیسے کہ یسوع نے اس کی تعلیم دی کوئی بھید یا تقریبات کا ایک نظام نہیں اور نہ ہی ایک رسمی یہواہ کی طرف سے ایک خاص تحفہ ہے؛ بلکہ یہ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

غلطی کو رفع کرنے اور بیمار کو شفا دینے کے لئے الٰہی محبت کا اظہار تھا، محض مسیح یا سچائی کے نام سے نہیں، بلکہ سچائی کے اظہار میں، جیسا معاملہ الٰہی روشنی کے سلسلہ کا ہوا ہوگا۔

8۔ 476:32۔5

یسوع نے سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا۔ اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے اس درست نظریے نے بیمار کو شفا بخشی۔ لہٰذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے۔

9۔ 136:1۔14

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپنا چرچ قائم کیا اور اپنے مشن کو برقرار رکھا۔ اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کرتا اور بیمار اور گناہگار دونوں کو شفا دیتا تھا۔ اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔ باوجود اُس ایذا کے جو اِسی کے باعث اُس پر آئی، اُس نے الٰہی قوت کو انسان کو بدنی اور روحانی دونوں لحاظ سے نجات دینے کے لئے استعمال کیا۔

اب کی طرح اُس وقت بھی سوال یہ تھا، یسوع نے بیمار کو شفا کیسے دی؟ اس سوال پر اُس کے جواب کو دنیا نے رد کر دیا۔ اُس نے اپنے طالب علموں سے سوال کیا: ”لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟“ یعنی: بدروحوں کو نکالنے اور بیماروں کو شفا دینے سے کس کی یا کیا شناخت ہوتی ہے؟

10۔ 6:138(الٰہی)۔22

۔۔۔الٰہی زندگی، سچائی اور محبت، اور انسانی ذاتیات نہیں، بیمار کا مشفق تھا اور وہ ہم آہنگی کی سلطنت میں ایک چٹان، ایک مضبوط بنیاد تھا۔اس روحانی طور پر سائنسی بنیاد پر یسوع نے علاج کی وضاحت کی جو غیروں کے لئے معجزاتی ظاہر ہوا۔فانی عقل کی غلطیوں کو باہر نکالتے ہوئے اُس نے یہ ظاہر کیا کہ جن بیماریوں کو باہر نکالا گیا وہ نہ تو جسمانیت،مادی طب کے وسیلہ اور نہ اصولِ صحت کے وسیلہ بلکہ الٰہی روح کے وسیلہ نکالی گئیں۔روح کی بالادستی وہ بنیاد تھی جس پر یسوع بنا ہے۔محبت کے مذہب سے متعلق اپنا شاندار خلاصہ تعمیر کیا۔

یسوع نے مسیحی دور میں تمام تر مسیحت،الٰہیات اور شفا کی مثال قائم کی۔ مسیحی لوگ اب بھی براہ راست اِن حکموں کے ماتحت ہیں، جیسے وہ پہلے تھے، کہ مسیح جیسی روح کی ملکیت رکھنا، مسیح کے نمونے کی پیروی کرنا اور بیماروں کے ساتھ ساتھ گناہگاروں کو شفا دینا۔

11۔ 15-8:393

عقل جسمانی حواس کا مالک ہے،اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔اس خداداد اختیار کی مشق کریں۔اپنے بدن کی ملکیت رکھیں،اوراِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے،اور کوئی بھی چیز اُس قابل اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“،میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔